سوال

(445) دینی خدمات پر اجرت   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تعلیم علم دین ، دینیوعظ ، امامت اور اذان پر تنخواہ یا اجرت لینی شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے کام اجرت کی نیت سے بھی کرنا بہ نسبت دوسری اجرتوں کے اچھا ہے کیوں کہ اس میں دنیاوی فوائد کے علاوہ دینی اشاعت بھی ہے حدیث شریف میں ہے ،

احق ما اخذتم علیہ اجرا کتاب اللہ،

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 425

محدث فتویٰ